



سوال

(127) خطبہ کے دوران جلسہ یادرس قرآن کا اعلان کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خطیب دوران خطبہ یا اختتام خطبہ کے وقت کسی جلسہ یادرس قرآن کا اعلان کر سکتا ہے ہمارے ہاں بعض حضرات کا کہنا ہے کہ خطیب و عظم و نصیحت کے علاوہ کسی دوسرے اعلان وغیرہ کا مجاز نہیں ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ کا مقصد حاضرین کو وعظ و نصیحت کرنا ہے یہی وجہ ہے، کہ دوران خطبہ سامعین کو ہمہ تن گوش ہو کر بیٹھنا ضروری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اگر کوئی دوران خطبہ باتیں کرنے والوں کو خاموشی کی تلقین کرتا ہے تو اس کی اس تلقین کو بے ہودہ و لغو قرار دیا گیا ہے۔ [صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۶۳]

ایک حدیث کے مطابق دوران خطبہ باتوں میں مصروف لوگوں کو بھی بے ہودگی اور لغویات کے مرتکب کہا گیا ہے۔ [ابن ماجہ، الصلوٰۃ: ۱۱۱]

تاہم خطیب کو بعض ناگزیر حالات کی بنا پر اپنے خطبہ سے ہٹ کر سامعین کو کچھ کہنے یا کسی خلاف شریعت کام پر متنبہ کرنے کی اجازت ہے، اسی طرح سامعین کو بھی اجازت ہے کہ وہ اپنی کسی ناگہانی ضرورت کا ذکر دوران خطبہ خطیب سے کریں، جیسا کہ درج ذیل احادیث سے معلوم ہوتا ہے:

سلیک غطفانی جب مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے کے بغیر بیٹھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران خطبہ بلکی پھلکی دو رکعت پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ [صحیح مسلم، الجمعہ: ۲۰۲۳]

حضرت ابورفاعة رضی اللہ عنہ دوران خطبہ آئے اور آپ سے التجا کی کہ ایک غریب الیاردین کے متعلق آپ سے بچھ معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے، چنانچہ آپ نے خطبہ چھوڑ کر اسے دین کی باتیں سکھائیں، پھر خطبہ مکمل فرمایا۔ [صحیح مسلم، الجمعہ: ۲۰۲۵]

دوران خطبہ سامعین میں سے کسی نے قحط سالی کا آپ سے ذکر کیا۔ [صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۳۲]

دوران خطبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر بارش کی دعا فرمائی لگے جمعہ آپ نے بارش رکھنے کی اللہ تعالیٰ سے التجا کی۔ [صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۳۳]

